سوال

(441) مغالطہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ن صوفی کہتے ہیں کہ اللہ کا ذکر فرض نماز سے بھی افضل ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

اللَّهِ أَكْبَرُ ... ﴿٤٥﴾ العنكبوت

للہ کا ذکر بڑا ہے''

توکیا اللہ کا ذکر نماز سے بھی افضل ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

رتعالیٰ نے کثرت سے ذکر کرنے کا حکم دیا ہے ۔ ارشاد ہے :

يُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ﴿٤١﴾ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿٤٢﴾ الاحزاب

للہ کا ذکر بہت زیادہ کرو اور صبح شام اس کی پاکیزگی بیان کرو۔''

بتایا ہے کہ اس کی یاد سے لوگوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے ۔ فرمایا :

اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ﴿٢٨﴾ الرعد

ردار! اللہ کی یاد ہی سے دل مطمئن ہوتے ہیں ۔''

رعلیہ وسلم نے ان سات افراد کا ذکر کرتے ہوئے 'جنہیں اللہ تعالیٰ اپنے سائے میں جگہ دے گا' جس دن اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا' ایک وہ شخص بھی بیان فرمایا جو تنہائی میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے تو اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑتے ہیں ۔ (مسند احمد ج : ۲' ص : ۴۳۹' صحیح بخاري حدیث نمبر

اسی طرح اللہ کی یاد کرنے والے کی مثال زندہ سے اور یاد نہ کرنے والے کی مثال مردہ سے بیان فرمائی ۔ (صحیح بخاري حدیث نمبر : ۶۴۰۷)

ذکر میں دلوں کی زندگی' اطمینان' صفائی اور پاکیزگی جیسے فوائد پنہاں ہیں اور اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کی بہت فضیلت ہے ۔

نہیں کہ نماز سب سے افضل اذکار پر مشتمل ہے ۔ یعنی تلاوت قرآن مجید' تکبیر' تہلیل' تسبیح' تحمید اور شہادتیں وغیرہ ۔ کلام الٰہی انسان کے کلام سے اسی طرح افضل اور برتر ہے جس طرح خود ذات باری تعالیٰ مخلوقات سے برتر ہے ۔ لا الہ الا اللہ ایسا کلمہ ہے جو جناب رسول اللہ ﷺ کے بتائے ہوئے اور سابقہ

ہ نمازیں موجود ہے ۔ اس کے علاوہ نمازیں رکوع اور سجود بھی ہیں اور سجدہ میں انسان اللہ تعالیٰ کے انتہائی قرب کا شرف حاصل کرتا ہے ۔ لہٰذا نماز کی حالت کے علاوہ جو ذکر کیا جاتا ہے اس کو نماز کے اندر کئے ہوئے ذکر سے افضل کہنے کا مطلب یہ ہوگا کہ ہم ایک چیز کو اس سے اعلیٰ تر چیز سے افضل قرار دے ر

لَاةَ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ ... ﴿٤٥﴾ العنكبوت

زقائم کیجئے ۔ بے شک نماز برائی اور بے حیائی سے منع کرتی ہے اور اللہ کی یاد بڑی چیز ہے ۔''

اس کا مطلب یہ ہے کہ فرض نمازوں کو اللہ کے قرار کئے ہوئے طریقے کے مطابق وقت پر ادا کرنا ضروری ہے ۔ جس طرح جناب رسول اللہ a نے اپنے فرامین سے بھی اور عملی طور پر بھی وضاحت فرمادی ہے ۔ اگر مسلمان شریعت کی تعلیمات کے مطابق نمازیں ادا کرتا ہے تو یہ نمازیں اسے بے حیائی وا۔

ذكُمْ ... ﴿١٥٢﴾ البقرة

مجھے یاد کرو' میں تمہیں یاد کروں گا''

امام ابن جریر رحمہ اللہ علیہ نے اپنی تفسیر میں یہی قول اختیار کیا ہے اور دوسرے متعدد مفسرین نے بھی یہی تشریح فرمائی ہے ۔ اس سلسلے میں انہوں نے بہت سے صحابہ کرامؓ اور تابعین عظام رحمہ علیہ سے منقول ارشادات کو بنیاد بنایا ہے ۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ